REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

ربوہ

یوم جمعہ

۴ ربیع الثانی ۱۳۷۶ھ

فی پرچہ ۱/

جلد ۴۵/۱۰ | ۸ نبوت ۱۳۳۵ ہش | ۸ نومبر ۱۹۵۶ء | نمبر ۲۶۲

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ چند یوم کے لئے جابہ تشریف لے گئے

ربوہ ۷ نومبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز چند روز کے لئے جابہ تشریف لے گئے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس عرصہ کے لئے ربوہ میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو امیر مقامی مقرر فرمایا ہے۔ حضور کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت اچھی ہے" الحمد للہ

احباب حضور کی صحت وسلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو دو تین دن سے بلڈ پریشر کی زیادتی اور نبض کی تیزی کی شکایت ہے۔ اور سینہ میں گھٹن محسوس ہوتا ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں

مصر میں جنگ بند کرنے کے احکامات پر عمل درآمد شروع ہو گیا

مصر کی طرف سے تمام غیر ملکی فوجیں ہٹانے کا مطالبہ

لنڈن ۷ نومبر۔ برطانیہ اور فرانس نے مصر میں جنگ بند کرنے کا حکم دے دیا ہے۔ آج علی الصبح ان احکامات پر عمل درآمد شروع ہوا۔ جنگ بند کرنے کا اعلان ایک ساتھ لنڈن اور پیرس سے کیا گیا۔ کل رات برطانوی وزیر اعظم سر انتھونی ایڈن نے دارالعوام میں اس امر کا انکشاف کرتے ہوئے بتایا کہ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ہمرشول نے ایک پیغام میں بتایا ہے کہ مصر اور اسرائیل نے بھی جنگ بند کرنا منظور کر لیا ہے۔ نیز مصر نے بین الاقوامی فوج بنانے کی تجویز سے بھی اتفاق کیا ہے۔ یہ فوج تصفیہ سویز سے متعلق . . . . جنرل اسمبلی کے مقاصد کی تکمیل کرے گی۔ مسٹر ایڈن نے کہا۔ ہم نے اپنی فوجوں کو جنگ بند کرنے کا حکم دے دیا ہے۔ جب تک ہم پر کوئی حملہ نہیں کرے گا۔ ہم مصر میں خود کوئی کارروائی نہیں کریں گے۔ مخالف پارٹی کے لیڈر مسٹر گیٹسکل نے اس اعلان کا خیر مقدم کرتے ہوئے بہت اطمینان کا اظہار کیا اور کہا یہ جمہوری طاقتوں کی بہت بڑی کامیابی ہے۔ ادھر نیویارک میں اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ہمرشول نے اخبار نویسوں کی ایک کانفرنس میں جنگ بند ہونے کا اعلان کیا۔ اور بتایا کہ مصر اور اسرائیل نے بھی جنگ بند کرنا منظور کر لیا ہے۔

آج علی الصبح جنگ بند ہوتے ہی صدر آئزن ہاور کو اس کی اطلاع بذریعہ فون دی گئی۔ انہوں نے مشرق وسطیٰ کی صورت حال کے متعلق اسی وقت اعلیٰ امریکی افسروں سے مشورہ کیا۔ اور وائٹ ہاؤس سے اعلان کیا گیا۔ کہ صدر آئزن ہاور جنگ بند ہونے کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ اور تمام متعلقہ ملکوں کے اس فیصلے پر خوش ہیں۔

لنڈن میں برطانوی وزارتِ دفاع کے ایک ترجمان نے کہا ہے۔ کہ جس مقصد کے لئے جنگ شروع کی گئی تھی وہ مقصد حاصل ہو چکا ہے اس لئے برطانیہ جنگ بند کرنے پر رضامند ہو گیا۔ فرانسیسی وزارت دفاع نے اعلان کیا ہے کہ پورٹ سعید بندرگاہ فواد اور اسمعیلیہ پر برطانوی فرانسیسی قبضہ مکمل ہو چکا ہے۔ مصری ذرائع نے اس خبر کی تردید کی ہے۔ اور کہا ہے۔ کہ ان سب مقامات پر کل گھمسان کی لڑائی ہوتی رہی۔ جس میں دشمن کو منہ توڑ جواب دیا گیا۔ البتہ کل دشمن نے پورٹ سعید پر شدید بمباری کی۔ جس میں بے شمار شہری ہلاک اور زخمی ہوئے

مصر کے ایک ترجمان نے اعلان کیا ہے کہ ہم نے اس شرط پر لڑائی بند کرنی منظور کی ہے کہ مصر کی سرزمین سے تمام بیرونی فوج ہٹالی جائے۔ جب تک حملہ آور فوجیں مصر کی سرزمین پر موجود ہیں اس وقت تک مصر جنگ جاری رکھے گا۔

نہر سویز کو صاف کرنے کا کام شروع ہو گیا

قاہرہ ۷ نومبر۔ برطانوی ذرائع کی ایک اطلاع کے مطابق نہر سویز کو صاف کرنے کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ مصریوں نے اپنے جہاز ڈبو کر اسے بند کر دیا تھا۔ یہ جہاز نکالنے کے بعد نہر میں آمد و رفت جلد شروع ہو جائے گی۔

معاہدۂ بغداد کے اسلامی ملکوں کی کانفرنس آج تہران میں ہو رہی ہے

اس میں شرکت کیلئے عدنان مندریز استنبول سے تہران روانہ ہو گئے

تہران ۷ نومبر۔ معاہدۂ بغداد کے اسلامی ملکوں کی کانفرنس آج یہاں ہو رہی ہے پاکستان اور عراق کے وزراء اعظم اور دیگر اعلیٰ حکام تو پہلے ہی وہاں پہنچ چکے ہیں۔ ترکی کے وزیر اعظم عدنان مندریز بھی اس میں شرکت کے لئے آج صبح استنبول سے بذریعہ ہوائی جہاز تہران روانہ ہو گئے ہیں۔ کانفرنس آج سے چند روز قبل منعقد ہونے والی تھی۔ لیکن جناب عدنان مندریز کی علالت کے باعث اسے بدھ تک ملتوی کر دیا گیا تھا۔ کانفرنس میں مشرق وسطیٰ کی تازہ ترین صورت حال پر غور کیا جائے گا۔ اور مصر کے خلاف جو ظلم روا رکھا گیا ہے۔ اس کے تدارک کے سلسلہ میں بعض اہم فیصلے کئے جائیں گے۔

شکریہ احباب

— از مکرم نواب زادہ خان عبد الرحیم خان صاحب — مالیر کوٹلہ —

برادرِ اکبر خان عبد الرحمن خان صاحب آف مالیر کوٹلہ کے سانحۂ ارتحال پر احباب جماعت نے بڑی کثرت سے تعزیتی تاریں اور خطوط ارسال کئے ہیں۔ بلکہ خطوط کا سلسلہ تا حال جاری ہے۔ احباب کا اس طرح شریکِ غم ہونے کا ثبوت دینا میرے لئے بہت حد تک تسلی اور اطمینان کا موجب ہے۔ کمزوریٔ طبع کے باعث تمام احباب کو فرداً فرداً جواب دینا میرے لئے ممکن نہیں ہے۔ میں اخبار الفضل کو اپنے دلی جذبات تشکر کے اظہار کا ذریعہ بناتے ہوئے ایسے تمام احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ نیز ملتجی ہوں۔ کہ احباب دعاؤں سے نوازتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ برادر مرحوم کی مغفرت فرمائے۔ اور ہمیں صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۸ نومبر ۱۹۵۶ء

برطانیہ اور فرانس کا وحشیانہ اقدام

برطانیہ اور فرانس نے مصر پر اسرائیلی حملہ کو بہانہ بنا کر خود بھی مصر پر جو حملہ کر دیا ہے۔ یہ نہ صرف انسانیت کے منافی ہے۔ بلکہ بین الاقوامی تعلقات کی تضحیک کے مترادف ہے۔

برطانیہ جب سے مصر نے نہر سویز کو قومی بنانے کا اقدام کیا ہے۔ جنگ کی دھمکیاں دیتا رہا ہے۔ لیکن اس کو جنگ کا آغاز کرنے کے لئے کوئی بہانہ نہیں مل رہا تھا۔ واقعات سے صاف معلوم ہوتا ہے۔ کہ برطانیہ اور فرانس نے اسرائیل کو پہلے توشہ دے کر مصر پر ہلہ بلوا دیا ہے۔ اور پھر اس واقعہ کو بہانہ بنا کر خود سویز پر قبضہ کرنے کی کوشش کی ہے۔ تاکہ دنیا کو دھوکا دیا جا سکے۔ کہ برطانیہ کی یہ کارروائی قانون کے اندر ہے۔ لیکن جو پوسٹر ہوائی جہازوں سے مصر پر گرائے گئے ہیں۔ ان سے صریح طور پر اس کے خلاف ثبوت ملتا ہے۔ اور ثابت ہو جاتا ہے۔ کہ یہ کارروائی مصر کو اپنی شرائط منوانے کے لئے مجبور کرنے کے لئے کی گئی ہے۔ ان پوسٹروں میں بتایا گیا ہے۔ کہ مصر کی حکومت نے اگر برطانیہ کی شرائط منظور نہ کیں۔ تو طاقت سے مصر کو مجبور کر دے گا۔ اور وہ مجبور کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔

تاریخ میں دوسری اقوام پر جارحانہ کارروائیاں ہمیشہ ہوتی چلی آئی ہیں۔ لیکن موجودہ حالات میں جبکہ تمام دنیا امن کی طلبگار ہے۔ اور خود برطانیہ اور فرانس اور دوسری بڑی اقوام امن امن کی رٹ لگا رہی ہیں۔ ایسی کھلم کھلا جسارت تاریخ انسانیت میں وحشت و بربریت کی واحد مثال ہے۔

سویز کا معاملہ صلح و امن سے طے ہو سکتا تھا۔ اور اگر برطانیہ اپنے حواس نہ کھو دیتا۔ تو ممکن تھا۔ کہ مستقبل قریب میں کوئی قابل قبول حل معلوم کر لیا جاتا۔ مگر ظاہر ہے۔ کہ برطانیہ اور یورپ کی استعماری اقوام ہر جائز و ناجائز طریق سے تمام دنیا پر اپنا نوآبادیاتی اثر قائم رکھنا چاہتی ہیں۔ اور محبت اور صلح سے دوسری اقوام سے مل کر رہنا نہیں چاہتیں۔

ان مغربی اقوام کی یہ ذہنیت ہمیشہ دنیا میں قائم نہیں رہ سکتی۔ اور ہمیں یقین ہے کہ خواہ برطانیہ اور فرانس اپنے شنیع ارادوں میں عارضی طور پر کامیاب بھی ہو جائیں۔ ان کا یہ وحشیانہ اقدام آخر ان کی تباہی کا باعث ہوگا۔ جیسا کہ ہمیشہ ظالموں کا انجام ہوتا چلا آیا ہے۔

چیمہ صاحب کی خام خیالیاں

چیمہ صاحب اپنے مضمون میں آپے سے باہر ہو کر فرماتے ہیں:۔

"اب خود ربوہ میں ایک زبردست تحریک آزادی اُٹھی ہے۔ جس کا علمبردار نوجوانوں کا ایک ترقی پسند طبقہ ہے۔ جو شاید اس طلسم کو توڑ کر رکھ دے۔ .... ہم اعلان کرتے ہیں۔ کہ ہم خفیہ طور پر نہیں بلکہ کھلا کھلا خلافت محمودیہ کا خاتمہ چاہتے ہیں۔ اس کی استبدادی زنجیروں سے قادیانی حضرات کو آزاد کرانا چاہتے ہیں۔ جن مفاسد نے طوق سلاسل میں قوم کو جکڑا ہوا ہے۔ انہیں ہم ریزہ ریزہ کر دینا چاہتے ہیں۔ ......

ہم ربوہ میں نئی تحریک آزادی کے علمبرداروں کو علی الاعلان یہ تلقین کرتے ہیں۔ کہ وہ اصلاح کے اس کام کو جاری رکھیں اور استقلال۔ عزم۔ اخلاص۔ اور جوش ایمانی سے باطل کے اژدہا کو کچلنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کریں۔ ختم نبوت کے تم قائل ہو۔ تکفیر سے تم باز آ چکے ہو۔ تمہارے اور ہمارے درمیان اب صرف محمودیت ہی کا پردہ ہے۔ اس کو بھی چاک کر دو۔ ہم ربوہ کے آزادی پسند عناصر کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ اس تحریک آزادی میں جو علماء مبلغین حصہ لے رہے ہیں۔ وہ جونہی محمودیت کے حصار سے آزاد ہوں۔ وہ ہمارے ساتھ شامل ہو سکتے ہیں۔ ہمارے ہاں ان کے لئے عزت کی جگہ ہے۔ تبلیغ کے لئے مواقع ہیں۔ تقریر کے لئے اسٹیج ہے۔ تبلیغ کے لئے تنظیم ہے۔ آؤ ہم سب تفرقہ کو مٹا کر ایک ہو جائیں۔" (پیغام صلح مورخہ ۳۱ اکتوبر ۵۶ء)

چیمہ صاحب کو شاید اپنی ہسٹری بھول گئی ہے۔ یہ اعلان آپ کی جدت نہیں بلکہ خلافت المسیح کے خلاف یہ اعلان تو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے وقت سے کیا جاتا رہا ہے۔ مگر اس کا نتیجہ آپ کے سامنے ہے۔ خلافت المسیح بفضل خدا نہ صرف قائم رہی۔ بلکہ دن دونی اور رات چوگنی ترقی کرتی رہی ہے۔ اور اعلان کرنے والے ہمیشہ منہ کی کھاتے رہے۔ اور ہمیں یقین ہے۔ کہ چیمہ صاحب کو یہ الفاظ لکھنے کے ساتھ ہی مایوسی کا بھی احساس ضرور پیدا ہوا ہوگا۔ اگر آپ الفضل میں مختلف جماعت ہائے احمدیہ کے خلافت سے وفاداری کے اعلانات کا باقاعدہ مطالعہ کرتے رہیں۔ تو آپ کو معلوم ہوتا جائیگا۔ کہ آپ کی یہ "ڈینگ" نہ صرف بے معنی ہے بلکہ آپ کی "دعوت بغاوت" کا جواب باصواب آپ کے اعلان سے پہلے ہی آپ کو دیا جا چکا ہے۔

کاش یہ لکھنے سے پہلے وہ ان "ترقی پسند نوجوانوں" کا بھی جائزہ لے لیتے۔ تو شاید انہیں ہوش آ جاتا۔ کہ وہ کیا کہنے لگے ہیں۔ لیکن اگر وہ اپنی منتشر تسبیح کے بکھرے ہوئے دانوں کو ان ترقی پسند نوجوانوں کے رشتہ میں پرونا پسند کرتے ہیں۔ تو ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے۔

چیمہ صاحب سے ہم ایک استدعا کرتے ہیں۔ کہ اگر ان کو علم ہو۔ کہ ان کی خود ساختہ "تحریک آزادی" میں کون کونسے علماء اور مبلغین حصہ لے رہے ہیں۔ تو وہ ہمیں بھی بتا دیں۔ کیونکہ ہمیں تو ایسے علماء اور مبلغین معلوم نہیں ہیں۔ البتہ آپ کی دعوت کے جواب میں ایسے علماء اور مبلغین کی درخواستیں ضرور آپ کے پاس آئی ہوں گی۔ جو آپ کے ساتھ شامل ہونے کو تیار ہیں۔

دوسری بات جو چیمہ صاحب سے ہم دریافت کرنا چاہتے ہیں۔ وہ یہ ہے۔ کہ ایسے علماء اور مبلغین آپ کے ساتھ کہاں شامل ہوں۔ احمدیہ بلڈنگس میں یا مال روڈ پر یا لائلپور میں۔ یا گجرات میں۔ یا یونہی مارے مارے پھریں؟ آخر ان بیچاروں کو کچھ اتا پتا تو معلوم ہونا چاہیئے۔

چیمہ صاحب فرماتے ہیں:۔

"یہ مسیح کی شان تھی۔ کہ جتنا بڑا آدمی اس کے ساتھ لگتا۔ وہ اس سے بھی بڑا ہو جاتا۔ اور اس کی عظمت کو چار چاند لگ جاتے۔ اور اسے بلند یاں اور کامرانیاں نصیب ہوتیں۔ مولانا نور الدین صاحب اعلیٰ ترین عظمتوں کے حامل ہو گئے۔ مولانا عبدالکریم صاحب اس آبدار جوہر سے متاثر ہو کر معرفت و عرفان کے بلند ترین مقام پر پہنچ گئے۔ مولانا محمد احسن امروہی آسمانِ رفعت پر ستارہ بن کے چمکنے لگے۔ محمد علی پنجاب یونیورسٹی کا ایک معمولی سا ایم اے دنیا کی صفِ اول کا مصنف بن گیا۔ مشن کالج کا ایک معمولی طالب علم شہرت دوام حاصل کر گیا۔

بڑے چھوٹے ہو گئے

اس کے برعکس چھوٹے آدمیوں کی طرز یہ ہے۔ کہ بڑے آدمی ان کے ساتھ لگ کر چھوٹے بن جاتے ہیں۔ جماعت احمدیہ کے کئی بڑے آدمی میاں محمود احمد کے ساتھ ہو کر چھوٹے بن گئے۔ منافق کہلائے۔ حقیر سمجھے گئے۔ اور ذلت کی نظروں سے دیکھے گئے۔ استبدادیت کی زنجیروں نے جماعت کے اذہان کو پنپنے نہیں دیا۔ خلافت محمودیہ نے کوئی بڑا آدمی پیدا نہیں کیا۔" (پیغام صلح مورخہ ۳۱ اکتوبر ۱۹۵۶ء)

چیمہ صاحب نے جن بزرگوں کا ذکر کیا ہے۔ کیا انہیں معلوم ہے۔ کہ وہ کس طرح بڑے بن گئے تھے؟ اگر آپ کو معلوم نہ ہو۔ تو ہم بتلاتے ہیں۔ وہ اپنے انکسار کی وجہ سے بڑے بن گئے۔ اطاعت کی وجہ سے بڑے بن گئے تھے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ واقعی بہت بڑے انسان تھے۔ لیکن آپ کی بڑائی کا راز انکسار میں تھا۔ جو آپ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں پیش کیا۔ اطاعت کا وہ مقدس جذبہ تھا۔ جس نے آپ کو اس درجہ پر پہنچا دیا تھا۔ کہ جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات پر خلافت کا سوال پیدا ہوا۔ تو ان لوگوں کو بھی جو بعد میں استکبار کی وجہ سے خود چھوٹے بن گئے۔ جرأت نہ ہو سکی۔ کہ انکار کریں۔ اور اللہ تعالےٰ نے ان کو بھی باندھ کر خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے زنجیر بیعت میں مقید کر دیا۔ مگر یہ بڑے مگر دراصل چھوٹے لوگ بعد میں جب خلافت کے خلاف سازشیں کرنے لگے۔ تو ان کا پول کھل گیا۔ اور وہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عین حیات میں ہی اپنی اصل ہیئت میں دنیا کے سامنے آ گئے۔ اور خلافت ثانیہ کے انکار پر وہ بڑائی بھی کھو بیٹھے۔ جو ان کی ذاتی تھی۔ وہ احمدیوں کی ایک عظیم جماعت کی نظر میں یقیناً بہت چھوٹے ہو گئے۔ اور جو لوگ ان کے ساتھ بھی ہوئے۔ انہوں نے بھی ان کے ساتھ جو سلوک کیا۔ وہ احمدیہ بلڈنگس کے در و دیوار اچھی طرح جانتے ہیں۔ اور چیمہ صاحب بھی جانتے ہیں۔ کہ اب جو ہیں۔ وہ کتنے بڑے ہیں۔ یہ کیوں ہوا ہے۔ محمود ایدہ اللہ تعالےٰ کی خلافت کے اقرار سے نہیں بلکہ انکار سے ایسا ہوا ہے۔ استکبار کا نتیجہ ہے۔ اگر وہ بھی خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کی طرح ہمیشہ انکسار اور اطاعت سے کام لیتے۔ تو وہ اپنی بڑائی نہ کھوتے۔

معلوم نہیں چیمہ صاحب کا اس سے کیا مطلب ہے۔ کہ خلافت محمودیہ نے کوئی بڑا آدمی پیدا نہیں کیا۔ وہ لوگ جو دنیا کے کناروں تک اسلام کی شمع ہدایت لے کر نکلے ہوئے ہیں۔ کیا یہ آپ کی نظر میں چھوٹے لوگ ہیں؟ ہاں شاید آپ کی نظر میں یہ قربانیاں دینے والے احمدی

(باقی صفحہ ۸ پر)

محمد عبدالرشید صاحب ڈھاکہ کا خط

نوائے پاکستان کے ایک اور افترا کی تردید

مکرم محمد عبدالرشید صاحب کا خط درج ذیل کیا جاتا ہے۔ جو انہوں نے ڈھاکہ سے ارسال کیا ہے۔ انہوں نے اس خط میں جماعت احمدیہ مشرقی پاکستان کے متعلق "نوائے پاکستان" کی ایک جھوٹی اور سراسر کذب و افترا پر مبنی خبر کی تردید کرتے ہوئے اس خیال کا اظہار کیا ہے کہ شاید ان جھوٹی اطلاعات میں کسی اور کا بھی ہاتھ ہو۔ لیکن ہمیں محمد اجمل صاحب شاہد کی ایک رپورٹ سے یقینی طور پر معلوم ہو چکا ہے۔ کہ اس میں صلاح الدین ناصر کا ہاتھ ہے اس نے اپنے سوتیلے بھائی الفرقان چوہدری ابوالہاشم خان صاحب مرحوم کو لکھا تھا کہ مجھے بنگال کی طرف سے بیزاری کا ریزولیوشن پڑھ کر بہت افسوس ہوا۔ ہمیں اس فتنہ سے فائدہ اٹھا کر اپنے خاندان کی وجاہت قائم کرنی چاہیئے تھی (ادارہ)

مکرمی و محترمی جناب ایڈیٹر صاحب الفضل ربوہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

چند دن ہوئے نوائے پاکستان نے جماعت احمدیہ کے خلاف یہ غلط پروپیگنڈا کیا ہے کہ مشرقی پاکستان کے احمدیوں نے (نعوذ باللہ) احمدیت سے قطع تعلق کر لیا ہے یا خلافت سے برگشتہ ہو گئے ہیں۔ اور مبلغین اور جماعت کو معطل کر دیا گیا ہے۔ مولوی محمد صاحب بی۔ اے کو امارت کے عہدہ سے برطرف کیا گیا ہے۔ اور مولوی غلام صمدانی صاحب مبلغ کو بھی معطل کیا گیا ہے۔ اور اس کے علاوہ مولوی ظل الرحمن صاحب مبلغ کو بھی ہٹا دیا گیا ہے۔

اس ساری خبر میں سراسر جھوٹ اور فریب سے کام لیا گیا ہے۔

اس اخبار کے غلط پروپیگنڈے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ پروپیگنڈہ خود نوائے پاکستان کا نہیں۔ بلکہ اس کے پیچھے کسی اور کا بھی ہاتھ ہے۔ حال ہی میں ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴ اکتوبر ۱۹۵۶ء کو ڈھاکہ میں جماعت احمدیہ مشرقی پاکستان کی ۳۸ ویں سالانہ کانفرنس ہوئی۔ جس میں مشرقی پاکستان کی تمام جماعتیں شامل ہوئیں۔ اور تمام لوگوں نے حضور سے اور خلافت کے ساتھ کامل وابستگی کا اعلان اور مدینہ والا عہد کھڑے ہو کر دوہرایا۔ پس اس اخبار کی یہ اطلاع سراسر جھوٹی ہے۔ خاکسار محمد عبدالرشید ڈھاکہ مشرقی پاکستان

ایک مبارک خواب

مکرم میاں چراغ دین صاحب منگپورہ لاہور نے اپنے ایک خط میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں اپنی مندرجہ ذیل خواب لکھی ہے (ادارہ)

بخدمت حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

۱۹۳۹ء کا جلسہ سالانہ دیکھنے کے بعد خاکسار لاہور اچھرہ میں آ گیا۔ ان دنوں خواب میں دیکھا کہ کوئی سایہ دار درخت ہے۔ جس کے تنے بہت لمبے لمبے متوازی شکل میں بہت دور تک چلے گئے ہیں۔ اور اس کے نیچے ہمارے احمدی احباب لیٹے ہوئے ہیں جیسے کہ جلسہ سالانہ میں کمروں میں لیٹے ہوئے ہوتے ہیں۔ اور بالکل قریب قریب پڑے ہوئے ہیں، مگر سب سوئے ہوئے ہیں۔ میں کیا دیکھتا ہوں۔ کہ ایک تنے پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اترے ہیں۔ تنے کی چوڑائی ہمارے سر کے برابر ہوگی۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خواہش زمین پر اترنے کی معلوم ہوتی ہے۔ میں آہستہ سے دبے پاؤں آدمیوں کے اوپر سے اس طرح جا رہا ہوں کہ مبادا کوئی ٹھوکر سے جاگ پڑے اور یہ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو سہارا دے کر میں نیچے اتار لوں۔ میری دلی خواہش ہے کہ یہ برکت مجھے حاصل ہو۔ اس لئے دبے پاؤں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قریب آ گیا۔ اور اپنا کندھا اترنے کے واسطے ان کی طرف کر دیا جونہی حضرت مسیح موعود میرے کندھے پر آ گئے۔ میں ایسے رنگ میں چلنے لگا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو یہی خیال ہو کہ آدمیوں کے درمیان کوئی کھلی جگہ ہو۔ مگر میں دل ہی دل میں خیال کرتا ہوں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں ""

جماعت احمدیہ عدن کی طرف سے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے ساتھ عقیدت و اخلاص کا اظہار

ہم حضور کے ساتھ اپنے عہد بیعت کی تجدید کرتے ہوئے شکر ادا کرتے ہیں

کہ

اللہ تعالیٰ نے منافقین کو ناکام کیا اور حضور کی نصرت فرمائی

جماعت احمدیہ عدن کی طرف سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں عقیدت و اخلاص کے اظہار پر مشتمل جو خط موصول ہوا ہے۔ اس کا اردو ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے (ادارہ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

ہمارے آقا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الموعود بشیرالدین محمود احمد ایدکم اللہ بنصرہ العزیز

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

جماعت احمدیہ عدن منافقین کے اس فتنے پر جس میں وہ اپنی بدقسمتی سے مبتلا ہو گئے ہیں افسوس کا اظہار کرتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کا شکر کرتی ہے کہ اس نے ان کے ارادوں کو بروقت ظاہر کر دیا۔ اور اس طرح انہیں ناکام کیا اور حضور کو نہ صرف اس فتنے سے محفوظ رکھا۔ بلکہ حضور کو اپنی نصرت و مدد سے خاص طور پر نوازا۔

اللہ تعالیٰ نے حضور کو مصلح موعود کا شرف عطا فرمایا ہے۔ سو ضروری تھا کہ حضور کے عہد میں بھی فتنے پیدا ہوں۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں۔ کہ وہ حضور کو ان فتنوں کا مقابلہ کرنے کی طاقت عطا فرمائے۔ اور حضور کو لمبی عمر بخشے۔ اور اللہ تعالیٰ اپنا جلال حضور کے ذریعہ ظاہر فرمائے۔ تاکہ جاہل اور منافقین یہ جان لیں۔ کہ اللہ تعالیٰ نے جس طرح پہلے حضور کی مدد و نصرت فرمائی۔ اسی طرح اب بھی حضور کو اپنی تائید اور نصرت سے نوازے گا۔ یہ منافق روحانی بصیرت سے عاری ہیں۔ اور اسی وجہ سے وہ حضور کے بلند مقام اور خارق عادت علوم کو نہیں دیکھ سکتے۔ اسلام کی خدمت کے لحاظ سے اس وقت دنیا میں حضور کا کوئی نظیر نہیں۔ ہم حضور کے ساتھ اپنے عہد بیعت کی تجدید کرتے ہیں۔ اور ہم دوبارہ حضور سے اسلام کی خدمت کا پختہ عہد کرتے ہیں۔ کیونکہ حضور ہی ہمارے سچے امام اور خلیفہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ منافقین کے شر سے جماعت کو محفوظ رکھے۔ اور حضور اللہ تعالیٰ کی نصرت و مدد سے اپنے بلند مقاصد کی طرف بڑھتے چلے جائیں۔ والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

ممبران جماعت احمدیہ عدن

"" تو ہم احمدی نہ تھے۔ اور ان کا زمانہ نہ پایا۔ آج اتفاق سے اللہ تعالیٰ نے ایسا موقعہ پیدا کر دیا۔ اس لئے جس قدر زیادہ وقت اس مبارک وجود کے کندھوں پر اٹھانے کا موقعہ مل جاوے۔ وہی غنیمت ہے۔ اس خیال کے ماتحت میں اس طرف جاتا ہوں۔ جہاں لوگ قریب پڑے سوتے تھے۔ اور میں آہستہ آہستہ جا رہا تھا۔ تاکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو یہی خیال ہو۔ کہ یہ پاؤں بچا کر اس لئے جا رہا ہے۔ کہ کسی پر پاؤں نہ پڑ سکے۔ اسی حالت میں میری نیند کھل گئی۔ اور دل خوشی سے لبریز تھا۔

حضور کا ادنیٰ غلام

چراغ دین منگپورہ لاہور

مکرم راجہ علی محمد صاحب کی طرف سے ضروری اعلان

راجہ بشیر احمد رازی میرا نافرمان ہے اور ہر جہت سے مجھ سے الگ اور منقطع ہے

مکرم راجہ علی محمد صاحب کی طرف سے ایک بیان برائے اشاعت موصول ہوا ہے۔ جو درج ذیل کیا جاتا ہے۔ راجہ صاحب مکرم نہایت مخلص احمدی ہیں۔ ان کے بیٹے کا قصور ان کی طرف منسوب نہیں کیا جا سکتا۔ ہاں یہ ضرور ہے کہ بیٹے کے قصور کی وجہ سے ان کو دکھ پہنچنا تھا اور پہنچا۔ راجہ صاحب کا یہ لڑکا ہمیشہ ہی متلون مزاج رہا ہے اور کوئی تعجب نہیں کہ اپنی عمر میں کئی دفعہ پلٹے کھائے ہاں یہ لطیفہ ہے کہ ۱۹۲۰ء میں پیدا ہونے والا شخص یہ اعلان کرتا ہے کہ ۱۹۱۴ء میں یعنی اس کی پیدائش سے چھ سال پہلے خلیفہ ہونے والا وجود جب سے خلیفہ ہوا ہے (نعوذ باللہ) ڈکٹیٹرشپ کی طرف مائل ہے (ادارہ)

میں نہایت دلی دکھ اور قلبی اذیت کے ساتھ یہ اعلان کرنے پر مجبور ہوں کہ میرا لڑکا بشیر رازی (جس کو اپنا بیٹا کہتے ہوئے مجھے سخت ندامت اور شرم محسوس ہوتی ہے) سال ۱۹۲۰ء میں پیدا ہوا۔ جب اس کی عمر پانچ سال کی تھی۔ تو اس کی والدہ فوت ہو گئی۔ اس کی پیدائش سے قبل میں نے اپنے رب کے حضور دعا کی کہ اگر لڑکا پیدا ہوا تو میں اس حسن نیت کے ساتھ اس کی تعلیم و تربیت کروں گا کہ وہ اپنے وقت پر دین کی خدمت کر سکے۔ چنانچہ جب اس کی عمر قریباً گیارہ بارہ سال کی تھی تو میں اسکو قادیان لے گیا اور اپنے آقا سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے حضور پیش کیا اور عرض کیا کہ میں اسکو تعلیم کے لئے یہاں لایا ہوں اور کہ میں نے اس کو اپنی خواہش کے مطابق خدمت دین کے لئے وقف کیا ہے۔ حضور نے اس پر فرمایا کہ وقف تو تب ہو کہ جب بڑا ہو کر یہ خود وقف کرے۔ لیکن آپ کو حسن نیت کا ثواب اللہ تعالےٰ دیگا۔

حضور کے ان الفاظ سے اس لڑکے کے بارے میں میرے دل میں کچھ خدشہ سا محسوس ہونے لگا اور یوں معلوم ہوتا تھا کہ میرا دل کچھ بیٹھ سا گیا ہے۔ میں نے اس کو وہاں تعلیم الاسلام ہائی سکول میں داخل کیا لیکن تعلیمی حالت یہاں بھی میری دلی آرزو کے مطابق کوئی توقع نہ تھی۔ اگرچہ امتحان انٹرنس تیسرے درجہ میں پاس کیا۔ اس کے بعد اس کو میں نے لاہور F. C. کالج میں داخل کرایا اور اس کی عربی و دینی تعلیم کے لئے ایک مولوی فاضل بطور پرائیویٹ ٹیوٹر مقرر کیا۔ لیکن لاہور میں اس کے مزاج میں آوارگی کا رجحان بڑھنے لگا۔ حتی کہ اس نے کم و بیش ایک ہزار روپیہ گھر سے چرا کر ضائع کیا اور پھر گھر سے بھاگ گیا۔ اور اپنی تعلیم جاری رکھنے سے انکار کر دیا۔ اور اس طرح اس کا تعلیمی دور ختم ہو گیا۔ بعد ازاں ایک دفتر میں ملازم کرا دیا گیا۔ لیکن اس کی ان شرمناک حرکات کے باعث میرے دل سے اس کے متعلق جو پدری بشاشت ہوتی ہے۔ وہ تقریباً مفقود ہو گئی۔ اس کے بعد جب سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے بمقام لاہور مصلح موعود ہونے کا اعلان کیا تو اس اعلان کو سن کر اس نے خود اپنی زندگی خدمت دین کے لئے بطور وقف کے پیش کی۔ مجھے جب یہ معلوم ہوا تو بے انتہا مسرت ہوئی۔ چند سال بعد پھر اپنے وقف کو توڑ کر اس نے ربوہ سے نکلنے کی کوشش کی۔ محکمہ تحریک جدید ربوہ نے غالباً اس سے اس امر کے متعلق ضمانت طلب کی کہ وہ وقف سے فارغ ہو کر کوئی ایسی ملازمت اختیار نہیں کرے گا کہ جس کا اس فنی علم یا مہارت سے تعلق ہو جو تحریک جدید کے خرچ پر اس نے حاصل کی تھی۔ میں نے اس قسم کی کوئی ضمانت دینے سے انکار کر دیا میں نے یہ انکار اس خیال سے کیا تھا کہ ضمانت دینے پر میری رضامندی سے محکمہ تحریک جدید مبادا یہ خیال کرے کہ میں وقف سے اس کی علیحدگی کی خواہش کی تائید کرتا ہوں۔ میرے رب کا مجھ پر تقصیر پر یہ بہت بڑا احسان ہے کہ میں نے اس وقت اس قسم کی ضمانت دینے سے انکار کیا جبکہ اس کی اہمیت کا جس کا اب مجھے پورا احساس ہو رہا ہے۔ کوئی احساس نہ تھا۔

بہر حال کسی نہ کسی طرح وقف چھوڑ کر ربوہ سے فارغ ہو کر یہ چلا آیا مگر اس کے بعد اس کی دینی اور عملی حالت دن بدن ناقص ہوتی گئی۔ میں نے اس کے متعلق اس کے ملنے جلنے والوں سے یہ تو کئی دفعہ سنا کہ اس کو سلسلہ کے بعض کارکنوں کے خلاف اعتراض ہے اور ہر موقعہ بے موقعہ یہ ان کے خلاف نکتہ چینی کرتا رہتا ہے۔ لیکن اللہ تعالےٰ گواہ ہے۔ کہ میرے دل میں کبھی یہ گمان تک نہیں ہوا۔ کہ وہ اس حد تک بڑھ جائے گا کہ وہ الٰہی سلسلہ سے انحراف کر کے اپنی روحانی موت کے لئے خودکشی کرے گا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

تقریباً گذشتہ اڑھائی سال سے اس کا میرے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے میرے گھر اس کا آنا جانا یا ملنا جلنا بالکل بند تھا۔ میں اس کے حالات سے کہ وہ کہاں کس جگہ کن حالات میں رہتا ہے۔ اور سلسلہ کے متعلق اس کے کیا خیالات ہیں۔ قطعاً ناواقف تھا۔ تاہم میرے دل میں بلکہ میرے قوت واہمہ و تصور کے حلقۂ عمل میں بھی یہ بات کبھی پیدا نہیں ہوئی۔ کہ یہ بدقسمت انسان ذلت کے اس مقام پر پہنچے گا۔ جس کا وہ اب مظاہرہ کر رہا ہے۔ میرے اس دکھ اور غم کی تاریک گہرائیوں کو کوئی نہیں دیکھ سکتا۔ سوائے اس ذات باری کے جس نے ہمیں یہ احساسات لطیفہ بخشے ہیں۔ ایک بدبخت گندے کیڑے کے اپنے نفس کی بدرو میں رینگنے سے الٰہی جماعت کو کیا نقصان پہنچ سکتا ہے۔ اور ہمارے آقا سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کا مقام تو اس بدحواس کے وہم و تصور سے بھی بہت اعلےٰ و ارفع ہے۔ نقصان جو کچھ ہوا ہے وہ میرا ہے غم اور دکھ جو پہنچا ہے مجھے پہنچا ہے۔ تکلیف اذیت اور قلق کا شکار میں ہوا ہوں۔ مگر میں اپنے احباب جماعت کے سامنے سوائے اس کے اور کیا کہہ سکتا ہوں کہ میرا اس بدقسمت انسان سے جو بشیر رازی کے نام سے موسوم ہے نہ پہلے کچھ عرصہ سے تعلق تھا نہ اب ہے اور نہ آئندہ ہوگا۔ جب تک کہ وہ اپنی اصلاح نہ کرے وہ مجھ سے بالکل ہر جہت سے الگ اور منقطع ہے۔ اور میرا نافرمان ہے۔ اس نے مجھ پر وہ ظلم کیا ہے جو شاید ہی پہلے کسی بیٹے نے باپ پر کیا ہوگا۔ وہ ان دنوں مختلف اخبار اور رسائل میں اپنی فطرت کی خباثت اور بغض کا گند اس ذات اقدس کے خلاف اچھال رہا ہے۔ جو مجھے محبوب ترین ہے۔ جو مجھے اپنی ماں اور باپ سے بھی بڑھ کر پیارا ہے۔ اور جس کی اطاعت اور رضا میں میں اپنی نجات اور فلاح یقین کرتا ہوں اور جو اس زمانہ میں اسلام کی روحانی شادابی و سرسبزی اور الٰہی معرفت و محبت کا ذریعہ ہے۔

آخر میں احباب جماعت سے نہایت ادب سے معذرت خواہ ہوں کہ یہ اعلان میں اپنی بیماری اور مجبوری کی وجہ سے کسی قدر دیر سے کر رہا ہوں اور امید ہے کہ میری اس تقصیر سے درگذر فرمایا جاوے گا۔ نیز گذارش ہے کہ میرے باقی سب اہل و عیال بھی اس ننگ خاندان سے بیزار ہیں۔ اور اس اعلان سے بالکل متفق ہیں۔

خاکسار راجہ علی محمد ریٹائرڈ اسسٹنٹ
مہتمم بندوبست از گجرات

نصرت زنانہ جنرل سٹور

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر انتظام ایک زنانہ سٹور کا اجراء کیا گیا ہے، جو لجنہ اماء اللہ کے دفتر کی عمارت میں ہے اور باقاعدگی سے جاری ہو چکا ہے یہ سٹور کوآپریٹو طریق پر قائم کیا گیا ہے۔ اس کے حصے فروخت کئے جا رہے ہیں۔ فی حصہ کی قیمت دس روپے ہے۔ شروع میں صرف نصف قیمت لی جائے گی۔ بہنیں جتنے چاہیں حصے خرید لیں۔ حصے خریدنے کی آخری تاریخ یکم دسمبر ہے۔ اس کے بعد کوئی حصہ نہیں لیا جائے گا۔ حصے خریدنے کے لئے مطبوعہ فارم دفتر لجنہ اماء اللہ سے ملتا ہے۔

جنرل سیکرٹری
لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

تحریک جدید کی قربانیوں میں

مخلصین جماعت کا قابل تعریف و قابل تقلید نمونہ

سال ۲۳ و ۱۳ کے وعدے جماعتوں کو جلسہ سالانہ تک مکمل کر لینے چاہئیں

سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ شائع ہو چکا ہے۔ اور احباب کو خطبہ مع فارم بھیجا جا رہا ہے۔ تا امراء یا صدر خدام الاحمدیہ سیکرٹری تحریک جدید و مال اور دوسرے احباب جو دل میں سلسلے کا درد رکھتے ہیں۔ کوشش اور سرگرمی سے وعدوں کی فہرستیں مکمل کر کے مرکز میں ارسال فرمائیں۔

دوستوں کو وعدہ لینے میں اس بات کا خاص طور پر جائزہ لینا چاہیئے۔ کہ وعدہ کنندہ کے عزیز و اقارب مثلاً اہلیہ یا بچے جو ان کے خرچ پر ہی حصر رکھتے ہیں۔ ان کو بھی رسمی طور پر حسب ارشاد حضور اقدس شامل کر لیا گیا ہے؟ اور ان بچوں کو جو اپنے لئے کمائی کر رہے ہیں۔ شامل ہونے کی تحریک کرنی ہے۔ اگر ایسے بچے کسی جگہ ملازم ہوں۔ تو اس کا پتہ بھی اس دفتر میں بھیجا جائے۔ تا دفتر ان کو بھی تحریک کرنے کی کوشش کرے۔ اس طرح حضرت کا وہ ارشاد کہ ہر احمدی مرد اور عورت تحریک جدید میں شامل ہو۔ پورا ہو جائے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا "اسوہ حسنہ" ۳۰ اکتوبر کے اخبار میں مع بعض دوسرے احباب کے وعدوں کے شائع ہو چکا ہے۔ دفتر اول اور دوم کے احباب حضور کے ارشاد کی تعمیل میں اشاعت اسلام اور اشاعت احمدیت کے لئے نئے سال کے ایسے وعدے اپنے امام کے حضور پیش کریں۔ جو مومنوں کی شان کے شایاں ہیں۔

ذیل میں دوسری فہرست ایسے ہی وعدوں کی احباب کے پیش کی جا رہی ہے۔ تا وہ بھی غیر معمولی اور نمایاں وعدے لکھوائیں۔

حضرت صاحبزادہ میاں بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ -/۵۰۷ گذشتہ سال میرا چندہ غالباً -/۵۰۰ روپے کا تھا۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔ کہ ہر سال اضافے کے ساتھ توفیق ملتی رہی ہے۔

حضرت سیدہ ام مرزا مظفر احمد صاحب -/۲۵۱ روپے

چودھری شیر محمد صاحب کرم پورہ ضلع شیخوپورہ آپ نے اپنی اہلیہ اور مرحوم متعلقین اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف سے گذشتہ سال سے اضافہ کرتے ہوئے ۲۳۱ روپے وعدے کے ساتھ ہی ادا فرمائے۔

چودھری شیر محمد صاحب سکنہ بیگم کوٹ ضلع شیخوپورہ نے اپنی طرف سے اپنے اور اپنے والدین اور ہر بچے کی طرف سے مع تمام انبیاءؑ اور

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی طرف سے -/۱۲۱/۷۰ روپے کا وعدہ حضرت اقدس کی خدمت میں پیش فرمایا۔

اسی طرح منشی عبد الحق صاحب شاکر وکالت مال نے بھی ۱۲۱/۷۰ روپے کا وعدہ پیش کیا۔

چودھری شبیر احمد صاحب نائب وکیل مال واقف زندگی نے ۱۳۱/۱۵ روپے کا وعدہ اپنی طرف سے اور اپنے سب اہل و عیال کی طرف سے فرمایا۔

مولوی محمد احمد صاحب جلیل واقف زندگی خود اہلیہ اور والدہ کی طرف سے -/۶۵ روپے کا وعدہ۔

مولوی محمد الدین صاحب ناظر تعلیم نے دو سو روپے اپنی طرف سے وعدے کے ساتھ ہی داخل فرمائے۔

ڈاکٹر مبارک احمد صاحب پشاور نے -/۱۰۰ روپے اپنی طرف سے اور -/۳۰ روپے اپنے بیٹے بشارت احمد صاحب طالب علم ایم بی بی ایس کی طرف سے داخل فرمائے۔

ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب پنشنر ربوہ نے اپنا -/۱۳۰ روپے کا وعدہ دیتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ اس سال گو میری پنشن ہو گئی ہے۔ لیکن میں باوجود پنشن کے اپنے پچھلے سال کے وعدے سے کمی نہیں کرتا۔ اگرچہ پچھلے ۱۲ ماہ سے میں چھٹی پر ہوں۔ اور چھ ماہ کی تنخواہیں بھی نہیں ملیں۔ تنخواہیں ملنے پر میں گذشتہ سال کا بقایا جو میرے ذمہ قرضہ ہے۔ اور اس سال کا وعدہ انشاء اللہ العزیز ادا کر دوں گا۔

ایسے احباب جو سال ۲۲ یا سال ۱۲ کا وعدہ ابھی تک ادا نہیں کر سکے۔ اور ان کو ایسی مجبوریاں پیش آئی ہیں۔ وہ اس عہد اور اقرار کے ساتھ کہ پچھلے سال اور اس نئے سال کا چندہ ادا کریں گے۔ وہ بھی نئے سال کا وعدہ کر سکتے ہیں۔ کیونکہ وہ خاص مجبوریوں کے باعث ادا نہیں کر سکے۔ ان کا ارادہ ان کی نیت اور خواہش روک کے دور ہونے پر ادا کرنے کی ہے۔ پس ایسے احباب شامل ہو سکتے ہیں۔ اگر وہ ادائیگی کا وقت بھی معین کر دیں۔ تو زیادہ اچھا ہے۔

مولوی محمد اسماعیل صاحب بقاپوری کراچی سے اپنا اور اپنے اہل و عیال کا وعدہ -/۱۰۸ روپے تار کے ذریعہ حضور کی خدمت میں پیش فرماتے ہیں۔

مکرمی محمد یحییٰ صاحب ابن حاجی محمد موسیٰ صاحب مرحوم نیلا گنبد لاہور نئے سال کا وعدہ -/۲۸۹/۸ روپے کا وعدہ حضور میں پیش کرتے ہیں۔ صاحب موصوف کا یہ وعدہ والد صاحب مرحوم والدہ اور اہلیہ چار لڑکیوں

اور چار بیٹوں کے علاوہ ان کے چھوٹے بھائی اور ان کی اہلیہ اور دو لڑکیوں اور دو لڑکوں کا وعدہ ہے۔ گویا آپ نے اپنے تمام بچوں کو اپنے ساتھ شامل فرمایا۔

چودھری کرم الدین صاحب اکرم اپنے سیکرٹری مال نیلا گنبد لاہور کے ذریعہ گذشتہ ایام میں دفتر دوم کے سال اول سے بارہ سال کا چندہ -/۴۹۶ روپے اس کے بعد آئندہ سالوں کا پیشگی -/۵۰۴ روپے داخل فرما چکے ہیں۔ یہ کل ایک ہزار روپے کی رقم دفتر دوم میں داخل ہو چکی ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

جماعت نوشہرہ چھاؤنی کے سیکرٹری تحریک جدید و نائب صدر خدام الاحمدیہ پشاور ڈویژن کا وعدہ -/۱۲۲۷ روپے حضور میں پیش ہوا۔ لکھا ہے چند اشخاص کے وعدے لینے والے ہیں۔ وہ بھی انشاء اللہ جلد ہی لے کر بھیج دوں گا۔ جماعتوں کو وعدہ کنندگان کا پورا پتہ اور وقت ادائیگی بھی نوٹ کرنا چاہیئے۔ نیز ہر جماعت کو یہ جائزہ لیتے رہنا چاہیئے۔ کہ ان کی جماعت سے ہر احمدی بمعہ اہل و عیال شامل ہو چکا ہے؟

جامعۃ المبشرین ربوہ کے محمد عمر صاحب سندھی طالب علم سال ۱۳ میں -/۱۰۰ روپے کا وعدہ کرتے ہیں۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔

محمد اسحاق صاحب خلیل طالب علم جامعۃ المبشرین -/۲۵ کا وعدہ کرتے ہیں۔ جزاہ اللہ۔

ڈاکٹر قریشی عبد العزیز صاحب اپنا اور اپنی اہلیہ صاحبہ اور والدین کی طرف سے وعدہ -/۸/۸۳ روپے۔

قریشی عبد الرشید صاحب آڈیٹر تحریک جدید اپنی طرف سے اور گھر والوں اور بھائیوں کی طرف سے -/۹۸ روپے کا وعدہ پیش کرتے ہیں۔

سکرٹری مال شاہ مسکین سید سردار احمد صاحب سید محمد امین شاہ صاحب اور متعلقین کی طرف ۵۹/۱ روپے کا وعدہ پیش کرتے ہیں۔

لاہور سے اے۔ کے۔ فضل مالک فضل ریڈیو سال ۱۲ کا وعدہ -/۵۵۰ روپے ادا کرتے ہوئے آئندہ سال کے لئے -/۵۷۶ روپے کا وعدہ لکھتے ہیں۔

عاشق محمد خاں صاحب چک ۵۶ گ ب -/۵۰ روپے

حکیم محمد صدیق صاحب دواخانہ طب جدید دار الرحمت ربوہ مع اہلیہ صاحبہ -/۶۸ روپے آپ نے -/۶۰ داخل بھی فرما دیئے۔

جماعت محمد آباد کے اکاؤنٹنٹ چودھری محمد صادق صاحب دفتر اول -/۴۵۶ روپے دفتر دوم -/۶۶۰ روپے کل -/۱۰۱۶ روپے۔ وعدوں کی فہرست سابقون اولون میں شامل ہونے کے لئے فوری آج ہی بھجوا رہے ہیں۔ اور لکھا ہے بقیہ فہرست بھی دو تین دن تک ارسال ہوگی۔

محلہ دار الرحمت شرقی کے صدر مولوی محمد صدیق صاحب دفتر اول اور دفتر دوم کے وعدوں کی فہرست جو -/۱۰۰۸/۸ روپے پر مشتمل ہے۔ ۲ نومبر کو قبل جمعہ دفتر میں تشریف لا کر دے گئے ہیں۔ انہوں نے اس

فہرست میں یہ تصدیق فرمائی ہے کہ اس محلہ کے تمام افراد میرے علم کے مطابق شامل ہو چکے ہیں۔

کراچی کی جماعت کے سیکرٹری تحریک جدید مرکز یہ چودھری عبد الحق صاحب ورک اپنے احباب کو وعدوں کا فارم ذیل کے نقشے کے مطابق نام مع مکمل پورا پتہ۔ ماہوار آمد۔ وعدہ سال گذشتہ۔ وعدہ سال رواں۔ مدت ادائیگی۔ دستخط۔ مکمل کر کے واپس لینے کی تاکید کرتے ہیں۔ اور مرکز میں یہ اطلاع فرماتے ہیں۔

کراچی سے ۳۰/۱۰/۵۶ کو -/۱۵/۴۴۸۱ روپے اور ۱/۱۱/۵۶ کو -/۳/۶۲۷۰ روپے کی دو قسطیں حضرت کے حضور ارسال کر دی ہیں۔ تیسری قسط انشاء اللہ ۳۰ نومبر کو ارسال ہوگی۔

ہر جماعت کو چاہیئے۔ کہ وہ اسی فارم کی طرح ہر احمدی سے مع اہل و عیال کے وعدے لے۔ اور یہ بھی دیکھتے رہیں کہ وعدے گذشتہ سال سے زیادہ ہو گئے ہیں۔

سید صادق علی صاحب پنشنر محلہ دار الرحمت وسطی اپنے اور اپنے مرحوم متعلقین اور اپنی ایک لڑکی کی طرف سے -/۳۱ روپے کا وعدہ جنوری ۵۷ء میں ادا کرنے کا لکھتے ہوئے کہتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ حضور کو کارآمد لمبی عمر عطا فرمائے۔ کہ ہم سب غلامان کو وقت پر بیدار فرماتے رہتے ہیں۔ اور حضور اپنے غلامان کے لئے اللہ پاک کے حضور تحفہ عقبیٰ جمع کراتے رہتے ہیں۔

سردار بشارت احمد صاحب ایس ڈی او اپنی اور اپنی اہلیہ اور والد مرحوم ماسٹر عبد الرحمن صاحب مہر سنگھ اور اپنی والدہ کی طرف سے -/۳۰۶ روپے کا وعدہ کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں یہ رقم فروری میں ادا کر دوں گا۔

محترمہ سراج بی صاحبہ کلرک دفتر لجنہ اماء اللہ نئے سال کا وعدہ ۴/۲۰ روپے ادائیگی جنوری ۵۷ء میں انشاء اللہ العزیز۔

حکیم حفیظ الرحمن صاحب حنیف لاہور ان کا اپنا اور اپنی اہلیہ کا وعدہ -/۵۳ روپے اور ان کے بچے نصیر الرحمن صاحب کا -/۶ روپے پیشتر ازیں میں وعدے کے ساتھ ہی ادائیگی کرتا رہا۔ مگر اس سال بعض مجبوریوں کی وجہ سے دل کو از حد تکلیف ہے۔ وعدہ کے ساتھ ادا نہیں کر سکا۔ اللہ تعالیٰ جلد سے جلد ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

عہدیداران سے خاکسار کی یہ اپیل ہے۔ کہ وعدوں کے فارم پوری توجہ اور سرگرمی سے جلد پُر کرائے جائیں۔ اور شہری اور بڑی جماعتیں اس کام کا پروگرام بنا کر کام شروع کریں۔ کہ ان کے وعدوں کی فہرست اسی جلسہ سالانہ تک تکمیل پا جائے۔ (باقی صفحہ ۷ پر)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

جو لوگ خلافت پر ایمان نہیں رکھتے انہیں ہم جماعت احمدیہ کا رکن نہیں سمجھتے

جماعتہائے احمدیہ کی متفقہ قراردادیں

جماعت احمدیہ چک نمبر ۸۸ جھنگ برانچ تحصیل و ضلع لائلپور

جماعت احمدیہ چک ۸۸ جھنگ برانچ تحصیل و ضلع لائلپور نے مؤرخہ ۱۹/۱۰/۵۶ کو ایک عام اجلاس میں مندرجہ ذیل قراردادیں بالاتفاق پاس کیں۔

(۱) جماعت ہذا منافقین کے حالیہ فتنہ اور اس میں شامل ہونے والے تمام افراد سے قطعی لاتعلقی کا اظہار کرتی ہے اور حضور کی خلافت پر کامل ایمان اور اعتقاد کا اقرار کرتی ہے۔ یہاں کے تمام افراد یہ سمجھنے میں حق بجانب ہیں کہ ایسے منافقین نے جن کے نام وقتاً فوقتاً اخبار الفضل میں شائع ہوتے رہے ہیں اپنے رویہ اور عمل سے جماعت سے عملاً علیحدگی اختیار کر لی ہے اور انہیں اب اس بات کا قطعی حق نہیں ہے کہ وہ جماعت احمدیہ کی کسی تنظیم کی طرف منسوب ہو سکیں۔

(۲) انجمن ہائے احمدیہ لاہور۔ ربوہ راولپنڈی اور لائلپور نے جو اقدام منافقین سے بیزاری اور لاتعلقی کے بارے میں کیا ہے جماعت ہذا اس پر اطمینان کا اظہار کرتی ہے اور انجمن ہائے مذکور کی تائید کرتی ہے۔

(۳) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مقرر فرمودہ دس شرائط بیعت میں سے دسویں شرط جو باقی دیگر شرائط کی دائم قائم ہے یہ ہے:

> "یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھ کر اس پر تا وقت مرگ قائم رہے گا اور عقد اخوت میں اس اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور ناطوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔"

اور یہی عہد ہر احمدی کا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ہے پس جو شخص حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی کامل اطاعت سے انحراف کرتا ہے وہ یقیناً اس عہد کو توڑتا ہے اور اسے ہرگز کوئی حق نہیں پہنچتا کہ وہ جماعت مبایعین میں شامل رہ سکے۔ وہ عملاً جماعت مبایعین سے باہر اور علیحدہ ہے۔ اور ایسے شخص کا کوئی قول و فعل جماعت احمدیہ کی طرف منسوب نہیں ہونا چاہیئے۔"

(افراد جماعت احمدیہ چک ۸۸ جھنگ برانچ تحصیل و ضلع لائلپور۔ بذریعہ برکت علی خانصاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۸۸ جھنگ برانچ تحصیل و ضلع لائلپور)

حافظ آباد

مؤرخہ ۲/۱۱/۵۶ بروز جمعہ ایک ہنگامی اجلاس زیر صدارت شیخ حبیب اللہ صاحب وکیل صدر جماعت احمدیہ حافظ آباد منعقد ہوا۔ جس میں ذیل کی قرارداد اتفاق رائے سے منظور ہوئی۔

"ہم جملہ افراد جماعت احمدیہ حافظ آباد جماعت لاہور اور ربوہ کی اس قرارداد سے کلی طور پر متفق ہیں کہ جن گیارہ اشخاص نے جماعت احمدیہ کے قواعد و ضوابط کی پابندی نہیں کی بلکہ جماعت احمدیہ پاکستان میں انتشار پھیلانے کی کوشش کی ہے اور خلافت حقہ کی نسبت غلط پراپیگنڈا کیا ہے۔ انہوں نے جماعت احمدیہ سے خود ہی لاتعلقی کا اظہار کیا ہے اس لئے وہ جماعت کے فرد نہیں ہیں اور ہم ان کو جماعت احمدیہ کی رکنیت سے خارج سمجھتے ہیں۔

جماعت احمدیہ حافظ آباد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بموجب پیشگوئی حضرت مسیح موعود علیہ السلام خلیفہ برحق ہونے پر ایمان رکھتی ہے۔

(افراد جماعت احمدیہ حافظ آباد)

سیالکوٹ چھاؤنی

جماعت احمدیہ سیالکوٹ چھاؤنی کا ایک اجلاس بروز اتوار ۲۸ر اکتوبر ۱۹۵۶ء کو منعقد ہوا۔ جس میں متفقہ طور پر حسب ذیل قرارداد منظور ہوئی

"ہم ممبران جماعت احمدیہ سیالکوٹ چھاؤنی جماعت احمدیہ ربوہ کی اس قرارداد سے جو الفضل ۲۳ اکتوبر ۱۹۵۶ء میں شائع ہو چکی ہے پوری طرح متفق ہیں اور پرزور تائید کرتے ہیں کہ جن لوگوں نے اپنے عمل سے ثابت کر دیا ہے کہ انہیں خلافت حقہ سے کوئی واسطہ نہیں بلکہ وہ اسکے مخالف ہیں ان کا خارج از جماعت ہو جانا جماعت کے لئے اسی طرح بہتر ہے جس طرح عضو معطل کا کاٹ دیا جانا بقیہ جسم کے لئے مفید ہوتا ہے۔ ہم اقرار کرتے ہیں کہ اگر کوئی اور منافق ہمارے علم میں آیا تو فوراً اس کی اطلاع حضور اقدس کی خدمت میں دیں گے۔"

(ہم ہیں حضور کے ادنیٰ خادم ممبران جماعت احمدیہ سیالکوٹ چھاؤنی معرفت سرفراز علی سیکرٹری مال)

جماعت احمدیہ دہلی

مؤرخہ ۲/۱۱/۵۶ بروز جمعۃ المبارک بعد نماز جمعہ ممبران جماعت احمدیہ دہلی کا ایک اجلاس منعقد ہوا جس میں حسب ذیل قرارداد پاس کی گئی۔

ممبران جماعت احمدیہ دہلی کا یہ اجلاس ان منافقین سے برأت کا اظہار کرتا ہے جنہوں نے خلافت ثانیہ کے خلاف مکروہ اور غلط پراپیگنڈا کر کے جماعت کے اتحاد کو ٹھیس لگانے کی کوشش کی۔ صدر انجمن احمدیہ پاکستان جماعت احمدیہ ربوہ جماعت احمدیہ لاہور۔ جماعت احمدیہ راولپنڈی اور جماعت احمدیہ منٹگمری نے جن منافق افراد کے متعلق بیزاری اور جماعت سے لاتعلقی کی قراردادیں منظور کی ہیں اور جن کو حضرت اقدس نے منظوری عطا فرمائی ہے ان قراردادوں کی تائید کرتے ہوئے ان جملہ منافقین سے لاتعلقی کا اظہار کرتا ہے اور آئندہ بھی جن اشخاص کے متعلق یہ ثبوت ملے گا کہ وہ اس فتنے میں ملوث ہیں ان سے بھی ہمارا کوئی تعلق نہیں ہوگا

ہم خلافت کو اپنی عزیز ترین متاع سمجھتے ہیں۔ کیونکہ اس کی برکت سے ہم ایک سلک میں منسلک ہیں اور اسی کی بدولت جماعت احمدیہ دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی کر رہی ہے۔ ہم یقین رکھتے ہیں کہ اس بابرکت نظام کو مٹانے کے خواہشمند اپنے ارادوں میں ہرگز کامیاب نہیں ہوں گے۔ اور خلافت کی برکت سے علم احمدیت اکناف عالم میں لہرائے گا۔ انشاء اللہ

(ممبران جماعت احمدیہ دہلی)

ایبٹ آباد

جماعت احمدیہ ایبٹ آباد کا ایک اجلاس مؤرخہ ۲۶ر اکتوبر بعد از نماز جمعہ زیر صدارت جناب ڈاکٹر چوہدری غلام اللہ صاحب منعقد ہوا۔ جس میں حسب ذیل قرارداد متفقہ طور پر پاس ہوئی۔

جماعت احمدیہ ربوہ۔ جماعت احمدیہ لاہور۔ و راولپنڈی وغیرہ اور صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ گیارہ اشخاص کے متعلق ریزولیوشن پاس کر چکی ہیں اور جن کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے منظور کر لیا ہے ہم سب ممبران جماعت احمدیہ ایبٹ آباد ان ریزولیوشن کی دل و جان سے تائید کرتے ہیں۔ ان لوگوں نے خلافت کے خلاف فتنہ پھیلا کر عملاً ثابت کر دیا ہے کہ وہ ہرگز جماعت مبایعین کے ممبر نہیں رہے

ہم وعدہ کرتے ہیں کہ ہرگز ان کو کسی وقت بھی اپنی جماعت کا رکن شمار نہ کریں گے اور ایک بار پھر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ سے کامل اطاعت کا عہد کرتے ہیں۔

غلام اللہ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ایبٹ آباد

حیدر آباد

ہم ممبران جماعت احمدیہ حیدر آباد متفقہ طور پر مندرجہ ذیل اشخاص سے لاتعلقی کا اعلان کرتے ہیں جنکے متعلق یہ ثابت ہو چکا ہے کہ فتنہ منافقین میں شامل ہیں اور انہوں نے ثابت کر دیا ہے کہ وہ معاندین خلافت میں سے ہیں۔

(۱) عبد المنان صاحب عمر۔ ربوہ۔
(۲) عبد الوہاب عمر لاہور۔
(۳) غلام رسول چک ۳۵ لاہور۔
(۴) خلیل الرحمٰن نیبھی لاہور
(۵) محمد یونس (ملتانی) لاہور
(۶) اللہ رکھا۔ لاہور
(۷) محمد حیات تاثیر منٹگمری۔
(۸) عبد الحمید ڈاہڈا لاہور
(۹) علی محمد اجمیری راولپنڈی

ان کے متعلق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کا فیصلہ بھی ہم تک بذریعہ الفضل پہنچ چکا ہے۔ اگر خدانخواستہ ان میں سے کوئی بھی ہمارے یہاں آئے تو ہم ان سے برأت کا اظہار کریں گے۔ کیونکہ انہوں نے خود اپنے آپ کو ہم سے علیحدہ کر لیا ہے۔ لہٰذا جب تک ان کو مرکز یا خلیفہ وقت کی طرف سے معافی نہ مل جائے اس وقت تک ہمارا ان سے کوئی واسطہ نہ ہوگا۔

عبد الغفار پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ حیدر آباد

لالہ موسیٰ

مؤرخہ ۲/۱۱/۵۶ بعد نماز جمعہ جماعت احمدیہ لالہ موسیٰ ضلع گجرات کا اجلاس زیر صدارت حاجی اللہ دتا صاحب پریذیڈنٹ جماعت لالہ موسیٰ منعقد ہوا۔ جس میں متفقہ طور پر یہ ریزولیوشن پاس ہوا

"جماعت ہائے احمدیہ ربوہ۔ لاہور۔ سرگودھا۔ راولپنڈی۔ پشاور نے منافقین کے بارہ میں جو ریزولیوشن پاس کئے ہیں۔ جماعت احمدیہ لالہ موسیٰ ان کی پوری طرح تصدیق اور تائید کرتی ہے اور ان تمام افراد کو جماعت احمدیہ سے خارج شدہ قرار دیتی ہے اور ایسے تمام منافقین سے اپنی برأت کا اظہار کرتی ہے۔"

خاکسار (حاجی) اللہ دتا پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ لالہ موسیٰ

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے

پروگرام انسپکٹران تحریک جدید

ذیل میں تحریک جدید کے انسپکٹرزن دورہ کا پروگرام دیا جاتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ انسپکٹر مقامی عہدہ داران کے مددگار ہوتے ہیں۔ اور مقامی عہدہ داران کو انسپکٹروں کے ساتھ صحیح طور پر تعاون کرنا چاہتے ہیں تاکہ مقامی عہدہ داران کا کام بروقت اور صحیح رنگ میں سرانجام پا سکے۔ دفتر انسپکٹران کو بھی ایسی ہی ہدایات دیکر بھیج رہا ہے۔

جماعتوں کو یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیئے کہ دفتر اول و دوم کے وعدوں کا کام جلسہ سالانہ تک مکمل ہو جانا چاہیئے۔ تا یہ بات حضور کے لئے خوشی کا موجب ہو۔ اور تحریک جدید کا بجٹ آمد معین کرنے میں سہولت ہو اور عہدہ داران کو اپنے وعدوں کے پورا کرنے کے لئے زیادہ وقت مل جائے اور وہ جلد سے جلد اپنے وعدے سو فیصدی پورے کرسکیں پروگرام یہ ہے۔

(۱) ضلع سیالکوٹ - چوہدری فضل حسین صاحب۔
(۲) ضلع سرگودھا و گجرات - چوہدری محمد نصیر صاحب باجوہ۔
(۳) ضلع لاہور شیخوپورہ۔ گوجرانوالہ۔ چوہدری فیروز الدین صاحب۔
(۴) ضلع لائلپور۔ منٹگمری۔ چوہدری بشیر احمد صاحب زاہد مولوی فاضل۔
(۵) ضلع ملتان مظفر گڑھ۔ بہاولپور حلقہ سندھ۔ سید احمد شاہ صاحب مبلغ
وکیل المال تحریک جدید ربوہ

تعلیم الاسلام کالج کی سائنس سوسائٹی کے انتخابات

سال رواں ۵۷-۱۹۵۶ء کے لئے تعلیم الاسلام کالج سائنس سوسائٹی کے انتخابات آج مورخہ ۱۱/۵۶ لہ کو کیمسٹری تھیٹر میں عمل میں آئے۔ مندرجہ ذیل طلباء مختلف عہدوں کے لئے منتخب کئے گئے:-

پریذیڈنٹ۔	راجہ محمد اسلم فورتھ ایر
وائس پریذیڈنٹ:-	حمید احمد فورتھ ایر۔
سیکرٹری -	رفیق احمد اختر سیکنڈ ایر
جائنٹ سیکرٹری -	کلیم اللہ کوشن احمد سیکنڈ ایر۔
نمائندہ تھرڈ ایر -	محمد اسلم سجاد۔
نمائندہ فرسٹ ایر۔	محمد اسلم شاد گجراتی۔

عطاء الرحمٰن صدر سائنس سوسائٹی

دعائے مغفرت

مورخہ ۲۷ر اکتوبر بروز ہفتہ بوقت پونے آٹھ بجے شب میرے عزیز فرزند ملک نصیر اختر خان ہیڈ پی اسٹر اختر آرٹ پریس میورو ڈ لاہور کی اہلیہ عزیزہ عفیفہ خانم چند گھنٹوں کی علالت کے بعد داغ مفارقت دے گئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

عزیزم نصیر اختر خان کی شادی کو ابھی سوا سال بھی نہیں ہوا تھا وفات سے آٹھ گھنٹے پہلے عزیزہ مرحومہ کو خدا تعالےٰ نے فرزند عطا فرمایا۔ مگر افسوس مرحومہ کو اسے دیکھنے کا بھی موقعہ نہ مل سکا۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان مرحومہ کی مغفرت کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز یہ کہ پسماندگان کو صبر جمیل اور نومولود کو صحت والی لمبی عمر نصیب ہو۔ آمین عبد الحمید عارف گوجی شاہ پور لاہور

پتہ مطلوب ہے

چوہدری عنایت اللہ صاحب کچھی افریقہ کا موجودہ ایڈریس درکار ہے وہ خود اطلاع دیں یا کسی دوست کو ان کا موجودہ پتہ معلوم ہو تو مطلع فرمائیں۔
سیکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ

درخواست دعا

میرے دادا دوست محمد خانصاحب ڈیرہ غازی خان پر فالج کا حملہ ہوا ہے۔ ان کی صحت یابی کیلئے احباب دردِ دل سے دعا فرمائیں۔
اقبال محمد خان ریلوے ڈھرکی (سکھر)

تحریک جدید کی قربانیوں میں مخلصین جماعت کا قابل تعریف و قابل تقلید نمونہ

(بقیہ صفحہ ۵)

اس طرح حضور کا یہ منشاء کہ "تحریک جدید" کی آمد کا بجٹ رکھنے میں آسانی ہو جائے اور ان کے وعدوں کے مطابق بجٹ رکھا جائے۔ پوری ہو جائے۔ اور اس میں یہ بھی فائدہ ہے کہ وعدوں کا کام جلد تکمیل پا جانے سے آئندہ جنوری سے اکتوبر تک ادا کرنے کا زیادہ وقت مل جائے گا۔

مگر یہ بھی معلوم رہنا چاہیئے۔ کہ "بیرونی ممالک" میں "تبلیغ اسلام اور اشاعت احمدیت" کے لئے نئے نئے مشن کھولنے کا مطالبہ حضور کے پیش ہو رہا ہے۔ اور ربوہ میں بیرونی ممالک سے اسلام سیکھنے اور واپس جاکر تبلیغ کرنے کے لئے زندگی وقف کرکے بیرون ملک کے طالب علم آرہے ہیں۔ اللھم زد فزد

ان کے اخراجات کا بوجھ بہرحال "تحریک جدید" پر ہے۔ اس لئے پاکستانی جماعتوں کا پہلا فرض ہے۔ کہ وہ تبلیغ اسلام کے اس بوجھ کو جیسے پہلے برداشت کرتی آرہی ہے۔ اب اس سے بھی بڑھ چڑھ کر اپنی سابقہ روایات کو قائم رکھتے ہوئے ہر جماعت اپنے وعدوں میں بحیثیت جماعت اس طریق سے اضافہ کرے کہ ان کے وعدے ڈیوڑھے دگنے ہو جائیں۔ اللہ تعالےٰ کے فرشتے احباب اور کارکنان کے دل میں القاء کرے کہ وہ ڈیوڑھے دگنے وعدے اس سال میں اپنے امام کے حضور میں پیش کرسکیں تا یہ بوجھ اٹھایا جا سکے۔

محررین کی ضرورت

صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کے دفاتر میں محررین کی وقتاً فوقتاً ضرورت رہتی ہے ایسے نوجوان جو خدمت دین کا شوق رکھتے ہوں۔ وہ اپنی درخواست حسب ذیل کوائف کے مطابق ۲ر دسمبر ۱۹۵۶ء تک ناظر بیت المال کے نام ارسال فرمادیں۔ نیز امتحان وانٹرویو کے لئے ۲ر دسمبر کو ۹ بجے صبح نظارت بیت المال میں پہنچ جائیں (جملہ امیدواروں کے لئے اکا غذ قلم۔ دوات کا اپنے ہمراہ لانا ضروری ہے۔)

آسامی خالی ہونے پر پاس شدہ امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی۔ جنہیں امتحانی زمانہ میں -/۵۰ روپے تنخواہ اور -/۲۰ روپے مہنگائی الاؤنس دیا جائے گا۔ تسلی بخش کام کرنے کی صورت میں افسر متعلقہ کی سفارش پر ۸-۳-۵۰ کے گریڈ میں مستقل ہو سکیں گے۔ جو امیدوار اس وقت مختلف نظارتوں میں کام کر رہے ہیں۔ اور انہوں نے کمیشن کا امتحان پاس نہیں کیا ان کے لئے بھی درخواست کا دینا ضروری ہے۔ درخواست دہندہ کے لئے مولوی فاضل یا کم از کم میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔ ورنہ درخواست پر غور نہیں کیا جائیگا

۱ - نام امیدوار معہ مکمل پتہ ۲ - ولدیت
۳ - تاریخ پیدائش معہ حوالہ سند ۴ - تعلیمی قابلیت مع نقل سرٹیفکیٹ
۵ - سابقہ تجربہ بصورت ملازمت اگر ہو۔
۶ - جسمانی صحت کے متعلق ڈاکٹری سرٹیفکیٹ
۷ - سابقہ چال چلن - دیانت - اخلاص اور دینی حالت کے متعلق امیر جماعت یا پریذیڈنٹ اور خدام الاحمدیہ کی تصدیق
۸ - بزرگان سلسلہ کی سفارش ۹ - متفرق قابل ذکر امور

(ناظر بیت المال ربوہ)

چھوٹے بچوں کے لئے استانیوں کی ضرورت

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر انتظام چھوٹے بچوں کا ایک سکول عنقریب کھولا جائے گا۔ اس کے لئے ایسی استانیوں کی ضرورت ہے۔ جنہوں نے بچوں کو تعلیم دینے کی ٹریننگ لی ہو۔ خواہشمند بہنیں اپنی درخواستیں اپنے جملہ کوائف اور سابقہ تجربہ اور سندات کی نقول کے ساتھ یکم دسمبر تک بھجوادیں۔ تنخواہ گورنمنٹ گریڈ کے مطابق دی جائے گی۔ سی۔ٹی۔ جے ایں کو ترجیح دی جائے گی۔ درخواست کے ساتھ مقامی امیر یا پریذیڈنٹ مقامی لجنہ اماء اللہ کی تصدیق بھجوائیں۔ (سیکرٹری جنرل لجنہ اماء اللہ)

پاکستان ریڈ کراس نے مصر کیلئے دس لاکھ روپے کا فنڈ قائم کردیا

مشرقی پاکستان سے رضاکاروں کا دستہ مصر بھیجا جائے (بھاشانی)

کراچی ۷ نومبر۔ پاکستان ریڈ کراس نے دس لاکھ روپے کا ہنگامی فنڈ قائم کیا ہے۔ تاکہ مصر میں ایک طبی مشن بھیجا جا سکے۔ اس فیصلہ کا اعلان کرتے ہوئے پاکستان ریڈ کراس سوسائٹی کے صدر سید واجد علی شاہ نے کل ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ طبی مشن جلد از جلد بھیجا جائے گا۔ یہ مشن ڈاکٹروں نرسوں اور زخمیوں کی امداد کے لئے دوائیوں اور دوسرے سازوسامان پر مشتمل ہوگا۔

مذمت

دریں اثنا سارے ملک میں مصر پر حملہ کی مذمت کی جا رہی ہے۔ مشرقی پاکستان عوامی لیگ کے صدر مولانا عبدالحمید بھاشانی نے وزیر اعظم مسٹر سہروردی کو لکھا ہے کہ وہ مشرقی پاکستان کے رضاکاروں کا ایک دستہ مصر بھیجیں۔ مولانا بھاشانی فرانسیسی اور برطانوی مال کے بائیکاٹ کی مہم بھی شروع کر رہے ہیں۔

مشرقی پاکستان کے وزیر خزانہ مسٹر عطاء الرحمن دھر [?] نے مصر پر حملہ کی شدید مذمت کی ہے۔

آزاد کشمیر کے وزیر دفاع راجہ حیدر خاں نے مصر کے لئے دس ہزار رضاکاروں کی پیش کش کی ہے تاکہ حکومت مصر ان رضاکاروں کی مدد سے حملہ آوروں کو ناکام بنا سکے۔

آل پاکستان انجمن خواتین کی مجلس عاملہ نے مصر کی صورت حال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے برطانیہ اور فرانس کی خواتین سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنی حکومتوں سے مصر میں جنگ فوراً بند کرائیں۔ سرگودھا ری پبلکن پارٹی نے روپیہ جمع کرنے کی مہم شروع کر دی ہے۔ کراچی عوامی لیگ نے ۹ نومبر سے "ہفتہ مصر" منانے کا فیصلہ کیا ہے۔

مغربی پاکستان کے محکمہ شہری دفاع نے سابق صوبہ پنجاب کے تمام اہم شہروں میں شہری دفاع کے مظاہرے شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ پنجاب یونیورسٹی میں پریٹیکل سائنس کے طلبہ

ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن گوجرانوالہ۔ ڈھاکہ ایوان تجارت کی مجلس عاملہ پاکستان میڈیکل پریکٹیشنرز ایسوسی ایشن لاہور ری پبلکن پارٹی اور کئی دوسرے اداروں نے قرار دادیں منظور کر کے برطانیہ اور فرانس کی سخت مذمت کی ہے۔

روسی طیاروں کو شام میں اترنے کی اجازت

لنڈن ۷ نومبر۔ غیر مصدقہ ذرائع کی اطلاع کے مطابق شام نے روسی طیاروں اور پائلٹوں کو اپنے ہوائی اڈوں پر اترنے کی اجازت دے دی ہے۔ ایک اور اطلاع کے مطابق شام نے یونان سے یہ اجازت بھی لے لی ہے کہ بلغاریہ سے روسی رضاکار اور والنٹیر یونان کے علاقے پر پرواز کر کے شام پہنچ سکیں۔

اسرائیل نے جنگ بند کرنیکا مطالبہ منظور کر لیا

نیویارک ۷ نومبر۔ اسرائیل نے مصر میں جنگ بند کرنے کے متعلق اقوام متحدہ کا مطالبہ غیر مشروط طور پر منظور کر لیا۔ اس کا اعلان کل رات جنرل اسمبلی کے اجلاس میں اسرائیلی مندوب مسٹر ابا ایبان نے کیا۔ اسرائیلی نمائندے نے مزید کہا کہ اسرائیل اور مصر کے درمیان بحری فضائی اور بری جنگ کل بند ہو گئی ہے۔

ریڈ کراس سوسائٹی کی اپیل

لاہور ۷ نومبر۔ وزیر اعظم مسٹر حسین شہید سہروردی کی اپیل کے جواب میں پاکستان ریڈ کراس سوسائٹی کی پنجاب سوسائٹی برانچ نے ان تمام کوالیفائڈ ڈاکٹروں۔ نرسوں۔ ڈسپنسروں اور ڈریسرز سے جو مصر کی امداد کے لئے اپنی رضاکارانہ خدمات پیش کرنا چاہتے ہیں۔ درخواست کی ہے کہ وہ اپنے نام ریڈ کراس کے صوبائی دفتر واقع ۲ کوئنز روڈ لاہور میں فوری طور پر رجسٹرڈ کرائیں یا دفتر کو اپنی اہلیت۔ تجربے اور مکمل پتہ سے آگاہ کریں۔

پاکستان میں تیل کے ذخائر کی صورت حال

کراچی ۷ نومبر۔ تیل کی ایک کمپنی کے ترجمان نے کل یہاں کہا کہ مصر کی جنگ اور مشرق وسطیٰ کی تازہ ترین صورت حال کے پیش نظر پاکستان میں تیل کے ذخائر کے فوری طور پر متاثر ہونے کا کوئی اندیشہ نہیں۔ ترجمان نے مزید بتایا "لیکن اس ضمن میں یہ بات اہمیت رکھتی ہے کہ ہنگامی صورت حال کتنا عرصہ جاری رہتی ہے۔ واضح رہے کہ پاکستان میں جس قدر تیل درآمد کیا جاتا ہے اس کا بڑا حصہ خلیج فارس سے آتا ہے۔

لیڈر

(بقیہ صہ)

معمولی اور ادنیٰ لوگ ہی ہوں گے۔ کیونکہ آپ کا بڑائی کا معیار دینی نہیں بلکہ دنیاوی ہے۔ کیونکہ انہوں نے اپنی ڈیڑھ اینٹ کی مسجد الگ کھڑی نہیں کی۔ کیونکہ انہوں نے سورج کی شعاع اور موجزن دریا کا قطرہ بن کر اپنے کو ترجیح دی ہے۔ یہ چھوٹے لوگ ہیں کیونکہ یہ ایک عظیم الشان عمارت کی ایک ایک اینٹ بننا اس سے بہتر سمجھتے ہیں کہ اپنی ڈیڑھ اینٹ کی الگ مسجد بنائیں۔ کیونکہ یہ خلافت کے وفادار رہ کر کام کرنا چاہتے ہیں۔ آپ یہ کیا سمجھیں کہ ان کی نظر میں خلیفہ وقت خواہ انہیں جرنیل بنا دے یا ادنیٰ سپاہی یکساں ہے۔ جس طرح حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خالد کو جرنیل بھی بنایا اور پھر ادنیٰ سپاہی بنا دیا۔ کیا خالدؓ اپنے خلیفہ کی اطاعت کرتے سپاہی بن کر چھوٹا آدمی بن گیا تھا؟ چیمہ صاحب آپکا معیار بڑائی اور ہے اور ہمارا اور ہے ؎

آسمانی پیشگوئیوں کے بموجب اسرائیل کا وجود محض ایک عارضی وجود ہے

اسرائیل کے ماضی و مستقبل پر مولانا محمد شریف صاحب فاضل کا لیکچر

ربوہ ۷ نومبر۔ مکرم مولانا چوہدری محمد شریف صاحب سابق مبلغ بلاد عربیہ نے کل مجلس عربی تعلیم الاسلام کالج میں اسرائیل کے ماضی اور مستقبل پر تقریر کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا کہ ایک آزاد و خود مختار ملک کی حیثیت سے اسرائیل کا وجود محض ایک عارضی وجود ہے اور اس کا جلد یا بدیر ختم ہونا لازمی ہے۔ آپ نے اپنے اس دعوے کے ثبوت میں قرآن مجید اور تورات کی بعض واضح پیشگوئیاں بیان فرمائیں اور بتایا کہ یہود ایک مغضوب علیہم قوم ہیں انکے لئے خدا کے غضب سے بچنے کی ایک ہی صورت ہے اور وہ یہ کہ یہ لوگ صدق دل سے اسلام قبول کر لیں۔ ورنہ یہ صفحۂ ہستی سے نابود کر دئے جائیں گے۔ آپ نے فرمایا یہ پیشگوئیاں اپنے وقت پر ضرور پوری ہوں گی۔ لیکن دنیا بھر کی مسلم حکومتوں اور عوام کا یہ فرض ہے کہ وہ باہم متحد ہو کر اس عظیم خطرہ کا مقابلہ کریں۔ جب تک مسلم ممالک میں عظیم تر اتحاد کی بدولت بنیان مرصوص کی کیفیت پیدا نہ ہوگی۔ اس وقت تک خدائی وعدوں کے پورا ہونے کا دن قریب نہیں آئے گا۔

دوران تقریر میں آپ نے حضرت یعقوب علیہ السلام کے زمانے سے لے کر بالآخر سنہ ۱۹۴۸ء میں مملکت اسرائیل کے قیام تک کے واقعات نہایت دلچسپ انداز میں بیان فرمائے آپ نے بنی اسرائیل کی پے در پے نافرمانیوں کا ذکر کرتے ہوئے ان کا مغضوب علیہم ہونا ظاہر کیا اور پھر مملکت اسرائیل کے قیام میں مغربی طاقتوں کے فریب کارانہ طرز عمل پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی اور ساتھ کے ساتھ بتایا کہ یہ سب کچھ تورات اور قرآن مجید میں پہلے سے بیان کردہ پیشگوئیوں کے مطابق عمل میں آ رہا ہے۔ نیز واضح کیا کہ اسی طرح آخر کار ان کا ایک دفعہ پھر تباہ ہونا مقدر ہے۔ آپ کا یہ لیکچر توجہ انہماک اور دلچسپی سے سنا گیا۔ لیکچر کے اختتام پر صدر مجلس عربی سید شاہ محمد صاحب قیصی [?] نے مجلس عربی کی طرف سے مولانا صاحب موصوف کا شکریہ ادا کیا اور یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

اقوام متحدہ کی فوج کا مقصد

نیویارک ۷ نومبر۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ڈاگ ہیمرشولڈ نے آج یہاں کہا کہ مشرق وسطیٰ کے لئے اقوام متحدہ کی فوج کا مقصد یہ ہونا چاہیئے کہ غیر مصری فوجوں کی موجودگی کے دوران اور ان کے جانے کے بعد اس علاقہ میں امن برقرار رکھا جائے اور نہر سویز کھول کر جہازوں کی آزادانہ آمد و رفت کی ضمانت دی جائے۔

مصر کی حمایت میں روسیوں کا مظاہرہ

ماسکو ۷ نومبر۔ سینکڑوں روسیوں پر مشتمل ایک پرجوش ہجوم نے کل رات برطانیہ فرانس اور اسرائیل کے سفارت خانوں کے سامنے مظاہرہ کر کے مصر میں فوری جنگ بند کرنے کا مطالبہ کیا۔ مظاہرین گانے گا رہے تھے سیٹیاں بجا رہے تھے اور ان تینوں ملکوں کے خلاف نعرے لگا رہے تھے انہوں نے بڑے بڑے کتبے بھی اٹھائے ہوئے تھے جن پر انگریزی۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ فرانسیسی اور روسی زبانوں میں "مصر سے نکل جاؤ" "حملہ آور مردہ باد" "ہم اپنے مصری بھائیوں کے ساتھ ہیں" کے الفاظ لکھے ہوئے تھے مظاہرین نے تقریباً دو گھنٹوں میں برطانوی سفیر کو سینتیس یادداشتیں پیش کیں۔

مصر نے بین الاقوامی فوج منظور کر لی

نیویارک ۷ نومبر۔ مصر نے اقوام متحدہ کی وہ قرارداد منظور کر لی ہے۔ جس کے تحت مشرق وسطیٰ میں امن قائم کرنے کے لئے بین الاقوامی فوج قائم کی گئی ہے۔

مصر کے وزیر خارجہ ڈاکٹر فوزی نے کل رات اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ڈاگ ہیمرشولڈ کو بذریعہ تار اس منظوری کی اطلاع دی واضح رہے کہ اقوام متحدہ کی فوج کینیڈا کے جنرل برنز کی زیر کمان قائم کی گئی ہے۔ یہ فوج چھوٹے ملکوں کے فوجی دستوں پر مشتمل ہوگی۔ جسے امریکہ اسلحہ اور دوسرا ضروری سامان مہیا کرے گا۔